پل و ایمبولینس کی موجودگی رضاکار امدادی ٹیم کی ذمہ داری نہیں، ضلعی ہسپتال کوٹ سلیمانی کی وضاحت

(نمائندہ خصوصی برائے امور صحت)

ڈپٹی کمشنر ضلع ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ سلیمانی ڈاکٹر عائشہ رفیق نے کہا ہے کہ ضلع کونسل کوٹ سلیمانی کے زیر اہتمام 14 اگست کو منعقد ہونے والی 18 کلومیٹر طویل ’’کوٹ سلیمانی ہاف میراتھن‘‘ کے دوران پل پر ایمبولینس کی موجودگی رضاکار امدادی ٹیم کی ذمہ داری نہیں تھی۔ ہفتہ 10 جون کو جاری کردہ وضاحتی بیان میں انہوں نے کہا کہ پل پر تعینات ایمبولینس ہسپتال کے ایمرجنسی بلاک کے لیے مختص تھی اور اس کا کام صرف ہسپتال کے اندر مریض منتقل کرنا تھا۔ ان کے مطابق رضاکار امدادی ٹیم کی ذمہ داری صرف ریس کے راستے پر ابتدائی طبی امداد فراہم کرنا تھی۔

ڈاکٹر عائشہ رفیق نے کہا کہ ہسپتال انتظامیہ نے ریس سے قبل ضلعی ہیلتھ آفیسر کو تحریری طور پر آگاہ کیا تھا کہ پل پر ایمبولینس کی موجودگی ممکن نہیں ہوگی، کیونکہ اس وقت ہسپتال میں صرف 3 ایمبولینسیں دستیاب تھیں اور ان میں سے ایک کو ایمرجنسی ڈیوٹی پر رکھنا ضروری تھا۔ ’’ہم نے منتظمین کو متبادل انتظام کرنے کا مشورہ دیا تھا، مگر ہماری ذمہ داری کا دائرہ کار واضح ہے۔ ہسپتال کی ایمبولینس کسی بھی صورت ریس کے راستے پر تعینات نہیں کی جا سکتی تھی۔‘‘

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ریس کے دوران پل پر ایک شخص کے گرنے کی اطلاع ملی تھی، جس کے بعد ایمبولینس کو وہاں بھیجا گیا۔ ان کے بقول ایمبولینس کے پہنچنے میں تاخیر کی وجہ یہ تھی کہ راستے میں ٹریفک کا ہجوم تھا اور ایمبولینس کو بار بار رکنا پڑا۔ ڈاکٹر عائشہ رفیق نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد کسی پر الزام لگانا نہیں، بلکہ یہ واضح کرنا ہے کہ ہر ادارے کی ذمہ داری کا تعین پہلے سے ہونا چاہیے، تاکہ ایسے واقعات میں کسی کو غلط فہمی نہ ہو۔‘‘

ضلعی ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نوید اختر چغتائی نے کہا کہ ریس کے منتظمین کو ایمبولینس کی دستیابی کے بارے میں تحریری درخواست 28 مئی کو دی گئی تھی، جس پر ہسپتال انتظامیہ نے 30 مئی کو اپنا جواب بھیج دیا تھا۔ ان کے مطابق ریس کے منتظمین کو ایمبولینس کی عدم دستیابی کے بارے میں بروقت آگاہ کر دیا گیا تھا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ریس کے منتظمین کو چاہیے تھا کہ وہ متبادل انتظام کے لیے نجی ایمبولینس سروس سے رابطہ کرتے۔

دوسری جانب ریس کے منتظمین نے ڈپٹی کمشنر کے مؤقف سے اختلاف کیا ہے۔ منتظمین کے ترجمان کا کہنا ہے کہ ہسپتال انتظامیہ کی جانب سے ایمبولینس کی عدم دستیابی کی اطلاع ریس سے صرف 4 دن قبل دی گئی، جس کے بعد متبادل انتظام کرنا ممکن نہیں تھا۔ ترجمان کے بقول ریس کے دوران پل پر ایک شخص کے گرنے کی اطلاع ملی تھی، جس کے بعد ایمبولینس کو وہاں بھیجا گیا۔ ترجمان کا کہنا ہے کہ ہسپتال انتظامیہ کی جانب سے ایمبولینس کی عدم دستیابی کے بارے میں بروقت آگاہ کر دیا گیا تھا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ریس کے منتظمین کو چاہیے تھا کہ وہ متبادل انتظام کے لیے نجی ایمبولینس سروس سے رابطہ کرتے۔

دوسری جانب ریس کے منتظمین نے ڈپٹی کمشنر کے مؤقف سے اختلاف کیا ہے۔ منتظمین کے ترجمان کا کہنا ہے کہ ہسپتال انتظامیہ کی جانب سے ایمبولینس کی عدم دستیابی کے بارے میں بروقت آگاہ کر دیا گیا تھا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ریس کے منتظمین کو چاہیے تھا کہ وہ متبادل انتظام کے لیے نجی ایمبولینس سروس سے رابطہ کرتے۔

(صفحہ ۱۴ بقیہ کالم ۶)

ضلع کے ہسپتالوں میں ڈینگی کے 1,200 بستر مختص، ہیلپ لائن 1166 فعال

(نمائندہ خصوصی)

ڈپٹی کمشنر ضلع ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ سلیمانی ڈاکٹر عائشہ رفیق نے کہا ہے کہ ضلع کونسل کوٹ سلیمانی کے زیر اہتمام 14 اگست کو منعقد ہونے والی ’’کوٹ سلیمانی ہاف میراتھن‘‘ کے دوران پل پر ایمبولینس کی موجودگی رضاکار امدادی ٹیم کی ذمہ داری نہیں تھی۔ ہفتہ 10 جون کو جاری کردہ وضاحتی بیان میں انہوں نے کہا کہ پل پر تعینات ایمبولینس ہسپتال کے ایمرجنسی بلاک کے لیے مختص تھی اور اس کا کام صرف ہسپتال کے اندر مریض منتقل کرنا تھا۔ ان کے مطابق رضاکار امدادی ٹیم کی ذمہ داری صرف ریس کے راستے پر ابتدائی طبی امداد فراہم کرنا تھی۔

ڈاکٹر عائشہ رفیق نے کہا کہ ہسپتال انتظامیہ نے ریس سے قبل ضلعی ہیلتھ آفیسر کو تحریری طور پر آگاہ کیا تھا کہ پل پر ایمبولینس کی موجودگی ممکن نہیں ہوگی، کیونکہ اس وقت ہسپتال میں صرف 3 ایمبولینسیں دستیاب تھیں اور ان میں سے ایک کو ایمرجنسی ڈیوٹی پر رکھنا ضروری تھا۔ ’’ہم نے منتظمین کو متبادل انتظام کرنے کا مشورہ دیا تھا، مگر ہماری ذمہ داری کا دائرہ کار واضح ہے۔ ہسپتال کی ایمبولینس کسی بھی صورت ریس کے راستے پر تعینات نہیں کی جا سکتی تھی۔‘‘

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ریس کے دوران پل پر ایک شخص کے گرنے کی اطلاع ملی تھی، جس کے بعد ایمبولینس کو وہاں بھیجا گیا۔ ان کے بقول ایمبولینس کے پہنچنے میں تاخیر کی وجہ یہ تھی کہ راستے میں ٹریفک کا ہجوم تھا اور ایمبولینس کو بار بار رکنا پڑا۔ ڈاکٹر عائشہ رفیق نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد کسی پر الزام لگانا نہیں، بلکہ یہ واضح کرنا ہے کہ ہر ادارے کی ذمہ داری کا تعین پہلے سے ہونا چاہیے، تاکہ ایسے واقعات میں کسی کو غلط فہمی نہ ہو۔‘‘

ضلعی ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نوید اختر چغتائی نے کہا کہ ریس کے منتظمین کو ایمبولینس کی دستیابی کے بارے میں تحریری درخواست 28 مئی کو دی گئی تھی، جس پر ہسپتال انتظامیہ نے 30 مئی کو اپنا جواب بھیج دیا تھا۔ ان کے مطابق ریس کے منتظمین کو ایمبولینس کی عدم دستیابی کے بارے میں بروقت آگاہ کر دیا گیا تھا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ریس کے منتظمین کو چاہیے تھا کہ وہ متبادل انتظام کے لیے نجی ایمبولینس سروس سے رابطہ کرتے۔

دوسری جانب ریس کے منتظمین نے ڈپٹی کمشنر کے مؤقف سے اختلاف کیا ہے۔ منتظمین کے ترجمان کا کہنا ہے کہ ہسپتال انتظامیہ کی جانب سے ایمبولینس کی عدم دستیابی کے بارے میں بروقت آگاہ کر دیا گیا تھا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ریس کے منتظمین کو چاہیے تھا کہ وہ متبادل انتظام کے لیے نجی ایمبولینس سروس سے رابطہ کرتے۔

(صفحہ ۱۴ بقیہ کالم ۶)

ضلع کے ہسپتالوں میں ڈینگی کے 1,200 بستر مختص، ہیلپ لائن 1166 فعال

(نمائندہ خصوصی)

ڈپٹی کمشنر ضلع ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ سلیمانی ڈاکٹر عائشہ رفیق نے کہا ہے کہ ضلع کونسل کوٹ سلیمانی کے زیر اہتمام 14 اگست کو منعقد ہونے والی ’’کوٹ سلیمانی ہاف میراتھن‘‘ کے دوران پل پر ایمبولینس کی موجودگی رضاکار امدادی ٹیم کی ذمہ داری نہیں تھی۔ ہفتہ 10 جون کو جاری کردہ وضاحتی بیان میں انہوں نے کہا کہ پل پر تعینات ایمبولینس ہسپتال کے ایمرجنسی بلاک کے لیے مختص تھی اور اس کا کام صرف ہسپتال کے اندر مریض منتقل کرنا تھا۔ ان کے مطابق رضاکار امدادی ٹیم کی ذمہ داری صرف ریس کے راستے پر ابتدائی طبی امداد فراہم کرنا تھی۔

ڈاکٹر عائشہ رفیق نے کہا کہ ہسپتال انتظامیہ نے ریس سے قبل ضلعی ہیلتھ آفیسر کو تحریری طور پر آگاہ کیا تھا کہ پل پر ایمبولینس کی موجودگی ممکن نہیں ہوگی، کیونکہ اس وقت ہسپتال میں صرف 3 ایمبولینسیں دستیاب تھیں اور ان میں سے ایک کو ایمرجنسی ڈیوٹی پر رکھنا ضروری تھا۔ ’’ہم نے منتظمین کو متبادل انتظام کرنے کا مشورہ دیا تھا، مگر ہماری ذمہ داری کا دائرہ کار واضح ہے۔ ہسپتال کی ایمبولینس کسی بھی صورت ریس کے راستے پر تعینات نہیں کی جا سکتی تھی۔‘‘

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ریس کے دوران پل پر ایک شخص کے گرنے کی اطلاع ملی تھی، جس کے بعد ایمبولینس کو وہاں بھیجا گیا۔ ان کے بقول ایمبولینس کے پہنچنے میں تاخیر کی وجہ یہ تھی کہ راستے میں ٹریفک کا ہجوم تھا اور ایمبولینس کو بار بار رکنا پڑا۔ ڈاکٹر عائشہ رفیق نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد کسی پر الزام لگانا نہیں، بلکہ یہ واضح کرنا ہے کہ ہر ادارے کی ذمہ داری کا تعین پہلے سے ہونا چاہیے، تاکہ ایسے واقعات میں کسی کو غلط فہمی نہ ہو۔‘‘

ضلعی ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نوید اختر چغتائی نے کہا کہ ریس کے منتظمین کو ایمبولینس کی دستیابی کے بارے میں بروقت آگاہ کر دیا گیا تھا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ریس کے منتظمین کو چاہیے تھا کہ وہ متبادل انتظام کے لیے نجی ایمبولینس سروس سے رابطہ کرتے۔

دوسری جانب ریس کے منتظمین نے ڈپٹی کمشنر کے مؤقف سے اختلاف کیا ہے۔ منتظمین کے ترجمان کا کہنا ہے کہ ہسپتال انتظامیہ کی جانب سے ایمبولینس کی عدم دستیابی کے بارے میں بروقت آگاہ کر دیا گیا تھا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ریس کے منتظمین کو چاہیے تھا کہ وہ متبادل انتظام کے لیے نجی ایمبولینس سروس سے رابطہ کرتے۔

(صفحہ ۱۴ بقیہ کالم ۶)

ضلع کے ہسپتالوں میں ڈینگی کے 1,200 بستر مختص، ہیلپ لائن 1166 فعال

(نمائندہ خصوصی)

ڈپٹی کمشنر ضلع ہیڈ کوارٹر ہسپتال کوٹ سلیمانی ڈاکٹر عائشہ رفیق نے کہا ہے کہ ضلع کونسل کوٹ سلیمانی کے زیر اہتمام 14 اگست کو منعقد ہونے والی ’’کوٹ سلیمانی ہاف میراتھن‘‘ کے دوران پل پر ایمبولینس کی موجودگی رضاکار امدادی ٹیم کی ذمہ داری نہیں تھی۔ ہفتہ 10 جون کو جاری کردہ وضاحتی بیان میں انہوں نے کہا کہ پل پر تعینات ایمبولینس ہسپتال کے ایمرجنسی بلاک کے لیے مختص تھی اور اس کا کام صرف ہسپتال کے اندر مریض منتقل کرنا تھا۔ ان کے مطابق رضاکار امدادی ٹیم کی ذمہ داری صرف ریس کے راستے پر ابتدائی طبی امداد فراہم کرنا تھی۔

ڈاکٹر عائشہ رفیق نے کہا کہ ہسپتال انتظامیہ نے ریس سے قبل ضلعی ہیلتھ آفیسر کو تحریری طور پر آگاہ کیا تھا کہ پل پر ایمبولینس کی موجودگی ممکن نہیں ہوگی، کیونکہ اس وقت ہسپتال میں صرف 3 ایمبولینسیں دستیاب تھیں اور ان میں سے ایک کو ایمرجنسی ڈیوٹی پر رکھنا ضروری تھا۔ ’’ہم نے منتظمین کو متبادل انتظام کرنے کا مشورہ دیا تھا، مگر ہماری ذمہ داری کا دائرہ کار واضح ہے۔ ہسپتال کی ایمبولینس کسی بھی صورت ریس کے راستے پر تعینات نہیں کی جا سکتی تھی۔‘‘

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ریس کے دوران پل پر ایک شخص کے گرنے کی اطلاع ملی تھی، جس کے بعد ایمبولینس کو وہاں بھیجا گیا۔ ان کے بقول ایمبولینس کے پہنچنے میں تاخیر کی وجہ یہ تھی کہ راستے میں ٹریفک کا ہجوم تھا اور ایمبولینس کو بار بار رکنا پڑا۔ ڈاکٹر عائشہ رفیق نے کہا کہ ’’ہمارا مقصد کسی پر الزام لگانا نہیں، بلکہ یہ واضح کرنا ہے کہ ہر ادارے کی ذمہ داری کا تعین پہلے سے ہونا چاہیے، تاکہ ایسے واقعات میں کسی کو غلط فہمی نہ ہو۔‘‘

ضلعی ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نوید اختر چغتائی نے کہا کہ ریس کے منتظمین کو ایمبولینس کی دستیابی کے بارے میں تحریری درخواست 28 مئی کو دی گئی تھی، جس پر ہسپتال انتظامیہ نے 30 مئی کو اپنا جواب بھیج دیا تھا۔ ان کے مطابق ریس کے منتظمین کو ایمبولینس کی عدم دستیابی کے بارے میں بروقت آگاہ کر دیا گیا تھا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ریس کے منتظمین کو چاہیے تھا کہ وہ متبادل انتظام کے لیے نجی ایمبولینس سروس سے رابطہ کرتے۔

دوسری جانب ریس کے منتظمین نے ڈپٹی کمشنر کے مؤقف سے اختلاف کیا ہے۔ منتظمین کے ترجمان کا کہنا ہے کہ ہسپتال انتظامیہ کی جانب سے ایمبولینس کی عدم دستیابی کے بارے میں بروقت آگاہ کر دیا گیا تھا۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ریس کے منتظمین کو چاہیے تھا کہ وہ متبادل انتظام کے لیے نجی ایمبولینس سروس سے رابطہ کرتے۔

(صفحہ ۱۴ بقیہ کالم ۶)